REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

قیمت سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "

۵ ذیقعدہ ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ | ۵ احسان ۱۳۳۶ ہش ۵ جون ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۳۳

228

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۳ جون - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

" نقرس کا سخت دورہ ہے اور بخار کی بھی

شکایت ہے "

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؁

ربوہ ۴ جون - حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو جسم کے مختلف حصوں میں درد نقرس کی شکایت ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؁

اقوام متحدہ کے منشور پر نظر ثانی کا معاملہ ۱۹۵۹ء تک ملتوی کر دیا گیا

"بین الاقوامی کشیدگی کے پیش نظر سر دست اس معاملہ پر غور ممکن نہیں ہے"

نیویارک ۴ جون - اقوام متحدہ اس بات پر رضامند ہو گئی ہے کہ اس عالمی تنظیم پر نظر ثانی کرنے اور اس میں رد و بدل کرنے کے لئے ایک عالمی کانفرنس بلانے کی تجویز ۱۹۵۹ء تک ملتوی کر دی جائے۔ یہ فیصلہ جنرل اسمبلی کی اس سب کمیٹی نے کیا ہے جو اس غرض کے تحت ایک عالمی کانفرنس بلانے کے سلسلہ میں تاریخ اور جگہ کے سوال پر غور کرنے کے لئے مقرر کی گئی تھی۔ کل دس ملکوں کی طرف سے کمیٹی میں ایک قرارداد پیش کی گئی۔ جس میں تجویز کیا گیا تھا کہ چونکہ بین الاقوامی کشیدگی کے پیش نظر سردست اس معاملہ پر غور ممکن نہیں ہے۔ اس لئے اسے ۱۹۵۹ء تک ملتوی کر دیا جائے قرارداد میں امید ظاہر کی گئی ہے۔ کہ اس وقت تک تخفیف اسلحہ - ایٹمی جنگ پر پابندی اور اقوام متحدہ میں کمیونسٹ چین کی رکنیت ایسے متنازعہ فیہ مسائل طے ہو جائیں گے۔ اور دنیا کے حالات میں بہت کچھ بہتری کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ قرارداد کے حق میں ۶۷ ووٹ آئے۔ کسی نے اس کے خلاف ووٹ نہیں دیا۔ البتہ روسی بلاک کے نو ممبروں نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ پانچ ممبر غیر حاضر تھے۔ قرارداد کے مخالفین کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کے منشور میں تبدیلی بہت ضروری ہے۔ کیونکہ موجودہ منشور کی خامیاں کام کو خاطر خواہ طریق پر چلانے میں بہت روک ثابت ہو رہی ہیں۔ ان مخالفین کو سب سے زیادہ اعتراض اس بات پر ہے کہ سلامتی کونسل میں بڑی طاقتوں کے لئے ویٹو کا حق تسلیم کیا گیا ہے جنرل اسمبلی میں انہیں یہ حق حاصل نہیں ہے

"مصر اب بھی اردن کو مالی امداد دینے کے لئے تیار ہے

لیکن پہلے عملی غیر جانبداری کی پالیسی کا اختیار کرنا ضروری ہے"

قاہرہ ۴ جون - مصر نے کہا ہے کہ اگر اردن عملی غیر جانبداری کی پالیسی پر چلے۔ تو وہ اسے مالی امداد دینے کو تیار ہے۔ کل مصری وزارت مالیات کے ایک ترجمان نے کہا کہ جونہی اردن غیر جانبداری کی پالیسی اختیار کرے گا۔ اسے ۲۵ لاکھ پونڈ کی پہلی قسط دے دی جائے گی۔ یاد رہے آج سے چند ماہ قبل چار عرب سربراہوں کی جو کانفرنس ہوئی تھی۔ اس میں فیصلہ کیا گیا تھا۔ کہ مصر سعودی عرب اور شام مل کر اردن کو ایک کروڑ ۲۵ لاکھ پونڈ کی امداد دیں گے۔ اس کے بعد اردن کے حالیہ واقعات کے پیش نظر مصر اور اردن کے تعلقات بہتر نہیں رہے۔

درخواست دعا

مکرم مولوی ابوبکر صاحب ایوب مبلغ ہالینڈ کی اہلیہ صاحبہ کے بھانجے دھنال منصور صاحب پانچ ماہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ ۳ جون کو ان کا اپریشن ہونا تھا۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

حیدرآباد شہر میں راشن بندی

حیدرآباد ۴ جون - حکومت مغربی پاکستان نے حیدرآباد شہر کو راشن بندی کا علاقہ قرار دے دیا ہے۔ وہاں اب تمام شہری آبادی کو راشن ڈپوؤں سے گندم ۱۲ روپے چھ آنے فی من کے حساب سے اور آٹا ۱۲ روپے بارہ آنے فی من مہیا کیا جائے گا ؁

جاپان میں انفلوئنزا سے ۲۲ ہلاک

ٹوکیو ۴ جون جاپان کی وزارت فلاح و بہبود کے ایک اعلان کے مطابق ۱۲ سے ۲۵ مئی کے عرصہ میں ۲۲ افراد وبائی انفلوئنزا سے ہلاک ہوئے ہیں۔ اور اس وقت ۵۴ ہزار افراد اس وبائی مرض کا شکار ہیں۔ ایک اور اطلاع کے مطابق تھائی لینڈ میں ۲۴ ہزار اشخاص اس مرض کے مریض ہیں۔

گیارہ ہزار جعلی راشن کارڈ پکڑے گئے

سکھر ۴ جون - یہاں ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر نے راشن ڈپوؤں سے ۱۱ ہزار جعلی راشن کارڈ پکڑے ہیں ؁

بہاولپور ڈویژن میں قبائلیوں کی آباد کاری

لاہور ۔ ۴ جون - ضلع رحیم یار خاں میں قبائلیوں کی آباد کاری کے لئے جو پانچ ہزار ایکڑ زمین مخصوص کی گئی ہے اس میں سے دو ہزار ایکڑ زمین کاشت کے لئے تیار ہو گئی ہے۔ وہاں عنقریب قبائلیوں کو آباد کر دیا جائے گا۔ اب ان کے لئے مکانوں اور دوسری سہولتوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ پچھلے دنوں محسود ملکوں کی ایک جماعت اس علاقے کو دیکھنے کے لئے آئی تھی۔ اور انہوں نے آباد کاری کے انتظام کے متعلق اطمینان ظاہر کیا تھا۔

امجد علی ۱۵ جون کو امریکہ جائیں گے

کراچی ۴ جون - مرکزی وزیر خزانہ سید امجد علی نے کل ایک ملاقات میں بتایا ہے۔ کہ وہ عالمی بنک کے نمائندہ مسٹر ایلف سے ملاقات کے بعد ۱۵ جون کو امریکہ روانہ ہو جائیں گے۔ سید امجد علی زیادہ سے زیادہ غیر ملکی امداد بالخصوص غذائی اجناس حاصل کرنے کے سلسلہ میں امریکہ جا رہے ہیں

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۵ جولائی ۵۷ء

ایٹمی طاقت کے تجربات

۲۸ مئی کو ممالک متحدہ امریکہ نے "نیوادے" میں اپنے گرمائی جوہری تجربات کے سلسلہ کا آغاز کیا اور پو پھٹنے سے آدھ گھنٹہ پہلے صحرا کے گھپ اندھیرے میں ایک درخشاں ایٹمی بم چھوڑا ہے اخبارات میں اس تجربہ کا نقشہ الفاظ میں شائع ہوا ہے۔ اگرچہ یہ تجربہ کافی نظارہ انگیز رہا لیکن ممالک متحدہ نے یہاں پانچ سال سے جو جوہری تجربات کئے ہیں۔ ان میں سے یہ بم سب سے چھوٹا تھا۔

یہ ممالک متحدہ کا اب تک اڑسٹھواں (۶۸) تجربہ ہے۔ سب سے پہلا تجربہ نیو میکسی کو میں جولائی ۱۹۴۵ء میں ہیروشیما اور اور ناگاساکی پر بم اندازی سے ایک ماہ پہلے کیا گیا تھا ان اڑسٹھ تجربات میں سے آٹھ ہائیڈروجن بم تھے۔

موجودہ بم جوہری جنگ میں راکٹ یا گولے کے ذریعہ استعمال کیا جائے گا۔ دھماکہ جس میں کوہ آتش فشاں جیسی قوت تھی یکدم سورج کی روشنی سے بھی زیادہ تابناک تھا اور اس کی تمازت سنٹی گریڈ کی دس لاکھ ڈگری کے برابر تھی اس تجربہ کا معائنہ ۲۱۰ افراد نے کیا ہے جس میں ممالک متحدہ اور نیٹو کے ممبر ممالک کے نمائندے اور اخبارات کے ۹۰ رپورٹر شامل تھے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ غیر ملکی اخباری رپورٹروں معائنہ کی اجازت دی گئی

ایٹمی سائنسدان مسٹر ایلون گریز نے جو نوادے جوہری تجربات کے ڈائریکٹر ہیں ایک بیان میں کہا ہے کہ ایسا ہائیڈروجن بم تیار کرنا ناممکن ہے جو کامل طور پر اپنی تابدار ذرہ افشانی سے مبرا ہو۔ آپ نے کہا کہ بم پھٹنے سے ایک منٹ پر ذرہ افشانی اپنی پوری قوت پر تھی۔ لیکن اس کے بعد نہایت تیزی سے کمی ہوتی گئی ہے لیکن تھوڑی تھوڑی ذرہ افشانی کئی سالوں تک جاری رہے گی۔ بلکہ ممکن ہے ہزاروں سال تک جاری رہے۔

سائنسدانوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ فضا میں تابدار ذروں کی موجودگی تمام زندگی کے لئے نہایت خطرناک ہے ذرات خون میں داخل ہو کر کئی قسم کی بیماریاں پیدا کرتے ہیں اور موت کا باعث ہوتے ہیں۔ ہیروشیما اور ناگاساکی پر جو بم گرائے گئے تھے ان کی مضرات ابھی تک باقی ہیں۔ ایک ایٹمی تجربہ کی وجہ سے جاپانی ملاحوں کو جو ضرر پہنچا ہے اس کی تفصیلات اخبارات میں شائع ہو چکی ہیں اسی بناء پر حالیہ تجربات کو بند کرانے کے لئے جاپان کا پر زور احتجاج نقار خانہ میں طوطی کی آواز ثابت ہوا ہے۔

مسٹر ایلون کے بیان سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جو تجربات اب تک امریکہ نے کئے ہیں ان سے دنیا کی فضا کس قدر گندی ہوئی ہے اور اگر یہ تجربات جاری رہے تو آئندہ وقت میں مزید کتنا نقصان جانداروں کو ان تجربات کی وجہ سے پہنچ سکتا ہے۔

ظاہر ہے کہ دنیا کے تمام ممالک کا عام انسان اس کھیل سے طبعاً متنفر ہے۔ لیکن سیاسی دانشمندان مغرب اس تنفر سے بالکل بے پرواہ اپنا کھیل میں مصروف ہیں۔ اور سیاسی دانشمندی سے دنیا کو رفتہ رفتہ تباہی کے کنارے پر لانے کی متواتر مشق کئے چلے جاتے ہیں

دانا دُں کی دانائی سے یہ ہوتا ہے ثابت

دانائی زیادہ بھی حماقت ہے ہزدلی کی

افسوس یہ ہے کہ تمام دنیا کے عوام اس سے متنفر ہونے کے باوجود اس کا کوئی علاج نہیں کر سکتے اور اپنے اپنے ملک کے دانشمندوں کو اس کھیل سے روکنے کے بالکل ناقابل ہیں اور اگر کوئی آواز اٹھائی بھی جاتی ہے تو یہ دانشمند انہیں طرح طرح کے سبز باغ دکھا کر چپ کرانے کی کوشش کرتے ہیں۔

جہاں تک ظاہری اسباب کا تعلق ہے اس قیامت خیز تباہی سے بچنے کا ایک ہی ذریعہ نظر آتا ہے۔ اور وہ سائنسدانوں کی زبانی ہے۔ اگر ہر ملک کے سائنسدانات ایسے مہلک ہتھیار ایجاد کرنے اور ان کے تجربات کرنے سے جان ہتھیلی پر رکھ کر انکار کر دیں۔ تو اس بیماری کا علاج تو ہو سکتا ہے ورنہ نہیں۔ سائنسدانوں کو ایسی قربانی پر صرف انسانیت کی بیداری ہی آمادہ کر سکتی ہے اور اللہ تعالے پر یقین محکم ہی ان میں انسانیت از سر نو بیدار کر سکتا ہے۔ اور اللہ تعالے پر ایسا یقین محکم اس وقت پیدا ہو سکتا ہے۔ جب وہ خود زمین پر نازل ہو کر اپنا ظہور کرے اور دلوں پر اپنی رحمت کی بارش کرے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ اللہ تعالے کی رحمت کو جذب کرنے کے لئے وہ لوگ جن کو علیٰ وجہ بصیرت ایمان حاصل ہے دعا میں لگ جائیں

بلا تبصرہ

سنگ دلانہ بندش

مشہور علمی ادارہ دار المصنفین اعظم گڈھا کی سالانہ روئداد بابت ۱۳۷۶ھ سے:-

"اس سال بھی معارف پر خسارہ رہا...... اس کا سبب جیسا کہ گزشتہ روئدادوں میں لکھا جا چکا ہے۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان مالی لین دین کی دقتیں ہیں ۱۹۴۷ء میں پاکستان کے علاقہ میں معارف کے ساڑھے تین سو خریدار تھے۔ پہلے ان کا چندہ پاکستان کے مختلف لوگوں کے درمیان جمع ہوتا تھا۔ جو کسی نہ کسی شکل میں وصول ہو جاتا تھا مگر اب یہ نظام باقی نہیں ہے۔ اور پاکستان سے روپیہ آنے کی کوئی شکل نہیں۔ اس لئے رفتہ رفتہ خریداروں کی تعداد گھٹتی گئی اور خود دار المصنفین کو روپیہ نہ وصول ہونے کی بناء پر بہت سے خریداروں کے پرچے بند کر دینا پڑے اب پاکستان کے خریداروں کی کل تعداد سو سے کچھ اوپر رہ گئی ہے۔ اور ان کا چندہ آنے کی بھی کوئی شکل نہیں..... جب تک پاکستان سے روپیہ آنے کی کوئی شکل نہ پیدا ہوگی۔ معارف کا خسارہ پورا نہیں ہو سکتا"

لیکن نہ پورا ہو اس کی ذرہ بھر بھی پرواہ دونوں حکومتوں میں سے کس کو ہے؟ معارف اور اس کے سارے ماہنامے اور ہفتہ وار تباہ بھی ہو جائیں تو کسی حکومت کا کیا بگڑتا ہے۔ دونوں ملکوں کو آزاد ہوئے برسوں ہو گئے، اور دنیا یہ تماشا مسلسل دیکھ رہی ہے کہ یہ دونوں اپنے کو مہذب کہلانے والے ملک بغیر اس کے کہ متحارب یا ایک دوسرے سے برسر جنگ ہوں ایک دوسرے کے درمیان مالی لین دین کا راستہ روکے ہوئے ہیں اور معلوم نہیں کب تک روکے رکھیں گے اور نہ معلوم کھا بلکہ شاید کروڑوں مظلوم مخلوق کی بددعائیں لے رہے ہیں

(صدق جدید لکھنؤ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت میں ایک خط اور اس کا جواب

مکرم حافظ قاری فتح محمد صاحب چندر کے راجپوتاں ضلع سیالکوٹ نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں مندرجہ ذیل خط لکھا ہے۔

بحضور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

یہ امر دریافت طلب ہے کہ کیا احمدی حفاظ صدر انجمن کے ہر ملازم کے ایسے ہی تابع ہیں جیسے کہ خلیفۂ وقت کے؟ مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر رشد و اصلاح کا رویہ حفاظ کے ساتھ ہمیشہ ہی ایسا ہے کہ رمضان المبارک میں ہر حافظ کو زبانی یا تحریری کہا جاتا ہے کہ تمہارے متعلق فیصلہ کیا گیا ہے کہ فلاں جگہ نماز تراویح کے لئے پہنچ جاؤ۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں امیر جماعت دولمیال مجھ سے ملے۔ اور انہوں نے مجھے رمضان کے لئے اپنے ہاں دعوت دی۔ میں نے ان سے کہا کہ رمضان کے قریب میں آپ کو صحیح اطلاع دوں گا۔ رمضان سے بیس پچیس روز قبل میں نے ان کو اطلاع دی کہ اگر ضرورت ہو تو میں رمضان میں حاضر ہو جاؤں گا اپریل میں کولو تارڑ سے میں نے روانگی کا پروگرام بنایا۔ اور ۲ مئی کو روزہ تھا۔ جب میں حافظ آباد پہنچا تو ایک احمدی دوست مجھے ملے کہ مولوی قمر الدین صاحب نے مجھ سے کہا تھا کہ حافظ فتح محمد کو پیغام دے دینا کہ فلاں جگہ تراویح کے لئے پہونچ جائیں۔ اور ساتھ ہی وہ کہنے لگے کہ مجھے جگہ کا نام یاد نہیں رہا۔ چاہیئے تو یہ کہ جس حافظ کو کہیں بھیجنا ہو۔ اس سے کچھ مشورہ لیا جائے کہ تمہیں فلاں جگہ ہم بھیجنا چاہتے ہیں۔ مشورے کے بجائے اطلاع بھی نہیں دی جاتی۔ اور عین وقت پر حکم دے دیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جو حافظ نہ انجمن کے ملازم ہیں اور نہ وظیفہ خوار ان کے متعلق ایسا رویہ کہاں تک مناسب ہے۔ ۲۷ اپریل تک مجھے کوئی اطلاع ان کی طرف سے نہیں ملی۔ میں ربوہ پہنچا صحیح بات یہی ہے کہ میں اپنے متعلق خود فیصلہ کر چکا تھا اور رمضان سر پر آ گیا تھا۔ اس لئے میں نے ان سے ملنے کی ضرورت نہیں سمجھی۔ لیکن ایک دو نمازیں ان کے پیچھے ضرور پڑھی ہیں۔ وہ میرے قریب سے ہی گزرے بھی ہیں۔ مگر مجھے بالکل نہیں کہا کہ فلاں جگہ تمہیں مقرر کیا گیا ہے۔ غالباً ۲۸ اپریل کے پرچہ الفضل میں شائع کر دیا کہ فلاں فلاں جگہ فلاں فلاں حافظ کو مقرر کیا گیا ہے۔ میرا نام لاہور موچی دروازہ کے لئے درج تھا۔

اس اشاعت کے دوسرے دن مجھے کسی نے ربوہ میں اس کی خبر دی میں نے اس کی تعمیل نہ کی۔ کیونکہ وقت پر مجھے کوئی اطلاع نہ ہوئی۔ ایک دو روز گزرنے کے بعد کولو تارڑ سے ہوتا ہوا دولمیال میں مجھے ایک خط ملا۔ کہ تمہیں لاہور کے لئے مقرر کیا گیا ہے فوراً پہنچ جاؤ۔ اور ایک خط امیر جماعت کے نام پہنچا کہ سنا گیا ہے کہ حافظ فتح محمد دولمیال پہنچ گیا ہے۔ اس کو فوراً لاہور بھیجدو۔ امیر جماعت نے لکھا۔ کہ حافظ فتح محمد کو نہ کوئی اطلاع ملی ہے۔۔ اور نہ ہی اب وقت ہے کہ وہ اس کی تعمیل کریں۔ مولوی قمر الدین صاحب نے پھر امیر جماعت کو لکھا۔ کہ ہمارے حکم کی تعمیل کیوں نہیں ہوئی مجیب نے جو جواب دیا ان کو علم ہوگا۔ بہرحال میں نے قرآن دولمیال میں سنایا اب سوال یہ ہے کہ نہ میں انجمن کا وظیفہ خوار ہوں۔ اور نہ ملازم پھر ایسا کیوں کیا جاتا ہے۔ حضور اپنی رائے سے باخبر فرمائیں۔ فقط

حضور ایدہ اللہ کا ارشاد

حضور انور نے مندرجہ بالا خط ملاحظہ فرمانے کے بعد ارشاد فرمایا۔

"جو حافظ انجمن کے ملازم نہیں۔ وہ ناظر رشد و اصلاح کے احکام کے پابند نہیں۔ وہاں بوجہ احمدی ہونے کے ناظر رشد و اصلاح کے احکام کا احترام ان کے لئے ضروری ہے۔ لیکن اگر وہ مجبور ہوں۔ تو ناظر رشد و اصلاح ان کو کسی جگہ جانے کا حکم نہیں دے سکتا۔"

اعتکاف کی حالت میں بال کٹوانا اور حجامت بنوانا

ناپسندیدہ فعل ہے

ایک استفتاء اور اس کا جواب

خاکسار نے مکرم مفتی صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں اعتکاف کی حالت میں بال وغیرہ کٹوانے اور حجامت بنوانے کے مسئلہ پر روشنی ڈالنے کے لئے معاملہ پیش کیا۔ اس پر انہوں نے جو فتویٰ دیا ہے۔ اسے بعد تصدیق از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز احباب کے فائدہ کے لئے شائع کیا جاتا ہے مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تحریر فرمایا۔

محترم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ کے استفتاء کے جواب میں تحریر ہے۔ کہ اعتکاف کی حالت میں بال کٹوانا اور حجامت بنوانا پسندیدہ نہیں۔ اور مسجد کے اندر اس طرز عمل کو ناپسند کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ امر مسجد کے احترام اور اس کے آداب کے خلاف ہے۔ اکثر علمائے امت کا یہی مسلک ہے۔ چنانچہ مؤطا امام مالک کی شرح اوضح المسالک میں لکھا ہے۔

ویکرہ حلق الرأس فیہ مطلقاً ای معتکفاً کان او غیر معتکف الا ان یتضرر فیخرج رأسہ خارج المسجد والحلاق خارجہ ۔۔۔۔ وذالک لحرمۃ المسجد (صکلا، صکلا جلد ۳)

یعنی سر منڈوانا مسجد میں ناپسندیدہ ہے۔ لیکن معتکف کو اگر کوئی تکلیف ہو۔ اور حجامت بنوانا ضروری ہو۔ تو پھر اپنا سر مسجد سے باہر کر دے۔ اور حجام مسجد سے باہر کھڑے ہو کر حجامت بنا لے۔ اور یہ حکم مسجد کے احترام کے پیش نظر ہے۔ صرف اعتکاف کی وجہ سے نہیں۔ روایات میں آتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اعتکاف کے دوران میں جب بالوں میں کنگھی کرنا ہوتی۔ تو آپ اپنا سر مسجد سے باہر کر دیتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جو اپنے حجرہ میں ہوتیں آپ کو کنگھی کر دیتیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں کنگھی کرنے میں بھی احتیاط فرماتے اس کے پیش نظر علماء کی یہ رائے بھی ہے۔ کہ ناخن اتروانے اور صفائی وغیرہ کی اگر ضرورت پیش آئے۔ تو ضروری تہانے کے لئے جب انسان مسجد سے باہر جائے۔ تو وہاں یہ کام کرے۔ گویا مسجد میں ناخن وغیرہ اتروانے کو بھی ناپسند کیا گیا ہے واللہ اعلم بالصواب

خاکسار ملک سیف الرحمٰن
مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ ۳۰-۵-۵۷

اس فتوے کی نقل بحضور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز بغرض استصواب پیش کی گئی۔ تو حضور نے بعد ملاحظہ جواب میں یہ تحریر فرمایا کہ

"اگر کسی کے لئے حجامت بنوانی ضروری ہو۔ تو وہ اعتکاف نہ بیٹھے۔ اور اگر لاعلمی میں کروائی۔ تو یہ عذر کافی ہے۔"

خاکسار۔ عبد الرحمٰن انور

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

ربوہ میں "یومِ خلافت" کے موقعہ پر

علمائے سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر

۵

خلافتِ ثانیہ کے عہد میں جماعت احمدیہ کی ترقی

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعۃ المبشرین نے خلافتِ ثانیہ کی عظیم الشان برکات پر تقریر کرتے ہوئے اس مبارک دور میں جماعت احمدیہ کی ہمہ گیر ترقی پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے وجودِ باجود کی برکت سے اور آپ کی موعودہ اولوالعزمی کے طفیل اللہ تعالےٰ نے جماعت کو ہر لحاظ سے استحکام اور اسلام کو تمکنت بخشی ہے اور دنیا کے کونے کونے میں اسلام کو دوسرے ادیان کے مقابلہ میں ایسی ایسی عظیم الشان فتوحات عطا فرمائی ہیں کہ اغیار تک ان کے معترف ہیں۔ آپ نے کہا ان فتوحات میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ اور کوئی دن ایسا نہیں چڑھتا جو آپ کی خلافت حقہ کی برکات کو روزِ روشن کی طرح واضح نہ کرتا ہو۔ مکرم سیف صاحب نے جماعتی تنظیم، بچوں نوجوانوں بوڑھوں اور مستورات کی دینی اور روحانی تربیت، اطراف و جوانب عالم میں تبلیغ اسلام کے مراکز کا قیام، تثلیث کے مراکز میں مساجد کی تعمیر، دنیا کی متعدد زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم، وسیع پیمانے پر لٹریچر کی اشاعت، قرآن مجید کی پُر معارف تفسیر، نوجوانوں میں خدمت دین کی لگن اور ان کا زندگیاں وقف کرنا، ربوہ کی تعمیر اور ایک نئے مرکز کا قیام ایک ایک بات کو وضاحت سے بیان کیا اور بتایا کہ ان میں سے ایک ایک بات خلافت ثانیہ کے خلافت حقہ ہونے پر شاہد ہے۔ غیر مبایعین نے قادیان سے جاتے وقت کہا تھا کہ اب یہاں عیسائی مشن قائم ہونگے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی قوتِ قدسیہ کی بدولت اسی قادیان سے وہ مجاہد نکلے۔ جنہوں نے عیسائیت کی زہریلی کچلیوں کو نکال کر رکھ دیا ہے۔ اور جن ممالک میں عیسائیوں کا غلبہ تھا۔ ان مجاہدوں کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں آج وہاں اسلام غالب آتا جا رہا ہے۔ اور اہلِ کلیسا پریشان ہیں کہ اسلام کی بڑھتی ہوئی رَو کا کس طرح مقابلہ کریں۔ یہ ایک ایسا عظیم الشان انقلاب ہے جو دنیا کی نگاہوں کو خیرہ کر رہا ہے۔ لیکن ایک غیر مبایعین ہیں کہ جنہوں نے جان بوجھ کر آنکھوں پر پٹی باندھ رکھی ہے

نظامِ خلافت کو ہمیشہ ہمیش جاری رکھنے کے عہد کی تجدید

آخر میں صاحب صدر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے حاضرین سے پُر جوش و ولولہ انگیز پیرائے میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا میں اس وقت آپ لوگوں سے ایک سوال کرنے کھڑا ہوا ہوں۔ آپ نے ابھی خلافت کے موضوع پر مختلف تقاریر سنی ہیں۔ ان میں قرآن مجید، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی تصریحات کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے کہ دینِ اسلام کی تمکنت اور اس کے غلبہ کے لئے سلسلۂ خلافت جاری رہنا نہایت ضروری ہے۔ پھر آپ نے سنا ہے سنا ہی نہیں بلکہ آپ میں سے ہر ایک اس امر کا شاہد ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے خلافت ثانیہ کے مبارک دور میں اسلام کو کتنی ترقی عطا فرمائی ہے۔ اور اطراف و جوانب عالم میں اس کی اشاعت کے کیسے کیسے غیر معمولی سامان کئے ہیں۔ خلافت کی ہمہ گیر اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے آپ اپنے دل میں یہ سوچیں اور خود اپنے آپ سے سوال کریں کہ ہم جو خلافت حقہ کے آسمانی نظام سے وابستہ ہیں اور قدم قدم پر اس نظام کی برکتیں مشاہدہ کر رہے ہیں۔ ہماری کیا ذمہ واریاں ہیں اور ہم کس حد تک انہیں ادا کر رہے ہیں۔ یہ نہایت اہم سوال ہے۔ اور اس کے جواب پر اس امر کا دارومدار ہے کہ ہم میں سے کون خلافت کی عظیم الشان برکات سے فائدہ اٹھانے اور مستحق ثواب ہونے کا اہل ہے۔ اور کون نہیں ہے۔ اگر اس کا جواب اثبات میں ہے۔ یعنی یہ کہ ہم اپنی ذمہ واریاں ادا کر رہے ہیں۔ تو پھر ہم خدا تعالےٰ کے فضلوں کو اور بھی زیادہ جذب کرنے والے ہوں گے۔ اور اگر خدانخواستہ اس کا جواب نفی میں ہے۔ تو پھر ہم خدا تعالےٰ کے فضلوں کے حقدار قرار نہیں پا سکتے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے محترم صاحب صدر نے فرمایا قرآن مجید میں خلافت سے متعلق افرادِ جماعت کی ایک یہ ذمہ واری بیان کی گئی ہے۔ کہ وہ صاحبِ امر کی کامل اطاعت کریں۔ اطاعت سے کیا مراد ہے؟ اطاعت جذبہ شوق کے ماتحت بہ رضا و رغبت اپنے قلب کو ایک ہاتھ میں بیچ دینے کا نام ہے۔ اطاعت کے لئے پہلے عقیدت و محبت کا پایا جانا ضروری ہے۔ انسان فرطِ محبت اور جوشِ عقیدت میں خلیفۂ وقت کے ہر حکم کی اطاعت کرے۔ اور اس کی طرف سے دین کی خدمت کے لئے قربانی کا جو مطالبہ بھی ہو اس پر وہ لبیک کہے۔ اور لبیک کہنے میں اسے ایک خاص خوشی اور مسرت حاصل ہو۔ اب سوال یہ ہے کہ آیا ہم یہ ذمہ داری جو کامل اطاعت کی شکل میں ہم پر عائد ہوتی ہے بجا لا رہے ہیں یا نہیں۔ خلیفۂ وقت ہم سے اپنے لئے کوئی مطالبہ نہیں کرتا۔ وہ ہم سے جو مطالبہ بھی کرتا ہے وہ جماعت اور دین کی بہتری اور ترقی کے لئے کرتا ہے۔ وہ جن امور میں اطاعت کا مطالبہ کرتا ہے۔ ان میں کامل اطاعت کرنے میں ہماری بھلائی اور ترقی کا راز مضمر ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم نہ صرف اطاعت کریں بلکہ خوشی اور محبت کے ساتھ اطاعت کریں۔ آپ نے مزید فرمایا کامل محبت اور کامل اطاعت کے ساتھ اسلامی غیرت کا ہونا بھی ضروری ہے۔ ایک طرف محبت و عقیدت میں ترقی ہو۔ اور دوسری طرف دین کے لئے ایسی غیرت حسنہ کا اظہار ہو جس کا اسلام حکم دیتا ہے۔ جب یہ دونوں باتیں اکٹھی ہو جاتی ہیں تو پھر انسان کے لئے کامل اطاعت اور فرمانبرداری کا نمونہ دکھانا آسان ہو جاتا ہے۔

تقریر کے آخر میں مکرم صاحب صدر نے تجویز پیش کی کہ کیوں نہ اس موقعہ پر خلافت کے ساتھ وابستگی اور نظام خلافت کو ہمیشہ ہمیش جاری رکھتے چلے جانے کے عزم کی تجدید کی جائے۔ اس تجویز کا پیش ہونا تھا کہ تمام حاضرین دیوانہ وار اٹھ کھڑے ہوئے اور سب نے صاحب صدر کی اقتداء میں اپنے اس عہد کو دہرایا کہ وہ ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہیں گے۔ اور نسلاً بعد نسلٍ خلافت کے بابرکت نظام کو قیامت تک جاری رکھیں گے۔

عہد دہرانے کے بعد حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور "یومِ خلافت" کا یہ بابرکت جلسہ اس حال میں اختتام پذیر ہوا کہ احباب جماعت ایمان بالخلافت کا ایک نیا جوش اور نیا عزم لے کر وہاں سے اٹھے۔

مجلس ہائے خدام الاحمدیہ کا سہ ماہی مالی جائزہ

— اور —

علاقائی قائدین صاحبان

گزشتہ دنوں رمضان المبارک میں جملہ مجالس کا پہلی سہ ماہی کا مالی جائزہ "الفضل" میں شائع کر دیا گیا تھا۔ اس کے نتیجہ میں مندرجہ ذیل ڈویژنوں کے علاقائی قائدین صاحبان نے اپنی مجالس کو بیدار کرنے کے لئے قدم اٹھا کر مرکز کا ہاتھ بٹایا ہے۔ جملہ احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کی کوششوں کو بارآور فرمائے اور دوسرے قائدین کو بھی ان کی تقلید کی توفیق بخشے۔

لاہور ڈویژن، ملتان، بہاولپور، کوئٹہ قلات اور کراچی۔ اس اعلان سے قبل بھی اس سلسلہ میں

مملکت غانا (گولڈ کوسٹ) کی ترقی و خوشحالی میں مسلمانوں کا اہم حصّہ

غانا (گولڈ کوسٹ) کے انگریزی اخبار ڈیلی گرافک مورخہ ۳۰؍اپریل ۱۹۵۷ء میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ قدیم مملکت غانا کی ترقی و خوشحالی میں مسلمانوں کا کس قدر حصہ تھا۔ مضمون نگار کا نام۔ ایم۔ ایف۔ ڈائی انگ ہے۔ ذیل میں اس کا ترجمہ دیا جاتا ہے (خاکسار فضل الٰہی انوری بی۔ ایس۔ سی شاہد انچارج احمدیہ سیکنڈری سکول سویڈرو غانا)

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ ساتویں صدی میں عرب براعظم افریقہ کے شمالی علاقوں کی طرف سے آکر مغربی افریقہ میں پھیل گئے جہاں وہ ایسے تمدن سے روشناس ہوئے جو ہزاروں برسوں سے چلا آرہا تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس خطہ زمین کو دنیا کے دوسرے متمدن علاقوں کے ساتھ بہت کم میل جول قائم کرنے کا موقعہ ملا تھا تاہم جو تہذیب یہاں عربوں نے آکر دیکھی۔ وہ اس علاقے کا ایک طبعی ظہور تھی۔

دور قدیم

غانا کی اس مملکت کی منضبط تاریخ اگرچہ چوتھی صدی سے پیشتر کی نہیں ملتی۔ تاہم غانا کے سیاسی اور تمدنی وجود کا پتہ قبل دور مسیح تک لگایا جا سکتا ہے۔ غانا کی مملکت میں ۳۰۰ء تک کم از کم ۴۴ بادشاہ حکمران رہ چکے ہیں۔

بعض مورخین نے غانا قدیم کے کارہائے نمایاں کی وقعت کو کم کرنے کے لئے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے کہ اس مملکت کی بنیاد مشرق سے آنے والے سفید نسل کے لوگوں کے ذریعہ رکھی گئی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ غانا میں سفید نسل کے لوگ آباد تو تھے۔ مگر ان پر حکومت سیاہ فام لوگوں کی ہی تھی۔ سفید غیر حبشی آباد کار اپنے سیاہ فام آقاؤں کو سالانہ ٹیکس ادا کرتے تھے۔

غانا قدیم کی حدود و وسعت

غانا متعدد آبادیوں کی ایک بہت بڑی دولت متحدہ کا نام تھا۔ جو کہ جغرافیائی اعتبار سے دریائے سینیگال سے لے کر دریائے نائیجر کے بالائی حصوں تک پھیلی ہوئی تھی۔ اس کی حدود کی تعیین ممکن نہیں۔ کیونکہ وہ ہمیشہ ہی مملکت کے عروج و زوال کے ساتھ ساتھ بدلتی رہتی۔ ہاں جو امر زیادہ اہم ہے۔ وہ یہ ہے کہ ملکی تنظیم کا بندوبست اس وسیع آبادی کے مقتضیٰ کے عین مطابق تھا۔ عہدہ نشینی کا اصول حق وراثت پر مبنی تھا۔

غانا معرض وجود میں آنا جنگی فتوحات کا نتیجہ نہ تھا۔ کیونکہ لوگ کاشتکاری اور مویشیوں کے پالنے کے عادی تھے۔ خوشحالی کے کئی دوروں کے بعد ان کی حالت فقر و فاقہ میں تبدیل ہو گئی۔ مگر اس سے یہ خیال نہ پیدا ہو کہ غانا محض سادہ اور قدامت پسند کسانوں کی مملکت تھی۔ بخلاف اس کے یہ لوگ بڑے باہمت تاجر تھے۔ جن کے اندر محنت شاقہ کا سامنا کرنے کی حقیقی روح موجود تھی۔ یہی وجہ تھی جس کی بدولت اس کا رئیسی شہر کمبی (؟) ازمنہ وسطیٰ کی مشہور تجارتی منڈی بنا رہا۔

دسویں صدی عیسوی کا زمانہ غانا کی تاریخ میں ایک بہت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس زمانہ میں عربوں کی نمایاں طور پر آمد کا سلسلہ شروع ہوا اور اس نے غانا کو ایک مملکت میں تبدیل کر دیا اور اس کا اثر و رسوخ تمام اطراف میں پھیل گیا۔ اگرچہ اس وقت عرب اور افریقن دو الگ الگ قومیں موجود تھیں تاہم مذہب اسلام کا عنصر مملکت کے معاشرے پر غالب تھا۔ اور اس نے مسلمانوں کی حیثیت کو نمایاں طور پر واضح کیا ہوا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ غانا کی تاریخ کا بیشتر حصہ شمال کے بڑے بڑے عرب علماء کی کتابوں میں ملتا ہے۔

گیارھویں صدی تک غانا تقریباً مکمل طور پر اسلام کی آغوش میں آچکا تھا۔ اس کی دفاعی فوج ۲۰۰۰۰۰ ماہر سپاہیوں پر مشتمل تھی اور اس نے صحرائی علاقہ کے تاجروں کی تمام تجارت اپنے قبضہ میں لے لی تھی۔ شمال سے آنے والے ... کے قافلے اپنے ساتھ جواہرات، تانبا، نمک اور کپڑا لاتے۔ اسی طرح مشرق کے ملکوں سے شکر، خشک پھل اور اناج آتا۔ یہ تاجر ان تجارتی مال کے عوض غانا سے سونا، ہاتھی دانت اور غلام لے جاتے۔ یہ تجارت بہت اعلیٰ پیمانے پر منظم تھی۔ کیونکہ حاکم مملکت نے جس کا نام (TUNKA) تنکا تھا۔ اشیاء درآمد پر محصول لگا رکھا تھا۔ جس کی نگرانی کے لئے ایک تجربہ کار افسر مقرر تھا۔

قوت و شوکت

غانا کی شاہی شان و شوکت حبشی خاندان سیسی (SSE ILI) کے فرمانرواؤں کے زمانہ میں بام عروج کو پہنچی۔ شمال میں مارٹانیا کے علاقہ تک کے قبائل حاکم وقت کو ٹیکس ادا کرتے تھے۔ جنوبی علاقوں کی سونے کی کانیں شاہی دربار کے لئے مال و دولت کے ذخائر مہیا کرتیں جن کا چرچا اس قدر تھا کہ قاہرہ اور بغداد کے رومانی شہروں میں غانا ایک دلچسپ موضوع بحث بنا ہوا تھا۔ ذیل میں گیارھویں صدی کے ایک فرمانروا تنکا مینن Tenkamenin کے دربار کا ایک تاریخی نقشہ پیش کیا جاتا ہے

"بادشاہ کا محل ایک مضبوط قلعہ تھا، جو مصوری، نقاشی اور شاہی مصوروں اور دیگر قابل ترین اور اعلیٰ درجہ کے ماہر فنون کی دستکاریوں سے آراستہ تھا۔ شاہی احاطہ متعدد جن میں ملکی دیوتاؤں کی پوجا ہوتی تھی، سیاسی مجرموں کے قید خانوں اور شاہی قبرستان پر مشتمل تھا۔ بادشاہ جو کہ اپنی رعایا کے نزدیک انتہائی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا بڑے ٹھاٹھ اور احتشام کے ساتھ اپنا دربار لگاتا تھا۔ اس کا ذاتی لباس نہایت اعلیٰ قسم کے کپڑے سے تیار کی ہوئی پوشاک جواہرات سے مرصع عمامہ اور ایک سنہری کالر اور پٹے پر مشتمل تھا غانا کا بادشاہ اپنی رعایا کے لئے خود منصفی کے فرائض سرانجام دیتا کھلی ہوا میں ایک چاندنی کے نیچے بیٹھ کر وہ اپنی رعایا سے ملاقات کرتا تنکا مینن کا ایسے خوش آئند مواقع پر جلوہ افروز ہونا دیکھنے والوں کے لئے ایک دہشت ناک منظر ہوتا ہے دس گھوڑے سنہری جھالروں سے سجے ہوئے چاندنی کے گرد کھڑے ہوتے دس مسلح چوبدار بادشاہ کی پشت کی حفاظت کر رہے ہوتے شاہی خاندان کے نرینہ افراد نہایت قیمتی لباس زیب تن کئے ہوئے بادشاہ کے دائیں جانب کھڑے ہوتے شاہی دربار کے افتتاح کا اعلان نقاروں کے بجنے سے ہوتا جس کے بعد بادشاہ اپنی قابل احترام رعایا کو حضوری کا شرف بخشتا" اس دور میں معلوم ہوتا ہے غانا کے باشندوں نے اپنے معاشرے کو اسلامی تاثر سے ایک وسیع حد تک رنگین کیا ہے چنانچہ تاریخ بتاتی ہے کہ انہوں نے قومی طور پر ایک مخصوص مذہب کو اپنایا ہے جو اس عقیدہ پر مبنی تھا کہ دنیا کی ہر چیز میں نیکی یا بدی کے اثرات موجود ہیں اور کامیاب زندگی بسر کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ الغرض غانا اپنے پورے عروج پر تھا مگر بعض پے در پے قومی حادثات و مصائب کی وجہ سے مغربی افریقہ میں قومی عظمت کا احساس اجاگر نہیں ہونے پایا تھا۔

کاری ضربات

اس قسم کے مہلک حادثات پے در پے قحط سالیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوئے جن کے نتیجہ میں ملک کو ایک خطرناک معاشی انحطاط کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی کے ساتھ غلاموں کی تجارت، بکثرت پھٹنے والے اسلحہ کے استعمال اور یورپین لوگوں کے ذریعہ رائج ہونے والی تیز شراب کے اخلاق سوز اثرات مل کر افریقہ کی اس مملکت عظیمہ کے کامل زوال کا موجب بنے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ سولھویں اور انیسویں صدی کے درمیانی تین سو سال کے عرصہ میں مغربی افریقہ کے ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ حبشی باشندے غلاموں کی تجارت کا تختہ مشق بن کر ملک بدر ہوئے۔ یا ہلاک ہوئے۔

کراچی میں ملازمت کے مواقع

ہوس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کراچی کے ہیڈ آفس میں مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے امیدواروں سے اپنے ہاتھوں کی لکھی ہوئی درخواستیں جن میں قابلیت۔ تجربہ عمر اور سکونتی صوبہ کا اندراج ہو، ۱۲؍ ... تک بنام Secretery House Building Finance corporation 21 Islamabad, Karachi طلب کی گئی ہیں۔

ہر آسامی میں گرانی الاؤنس مطابق گورنمنٹ شرح۔

۱۔ اسسٹنٹ۔ تنخواہ ۱۷۰-۱۰-۲۵۰-۱۵-۴۰۰

شرائط:۔ گریجوایٹ۔ پانچ سالہ تجربہ

۲۔ اکاؤنٹس کلرک: ۱۲۵-۱۰-۲۲۵-۱۰-۲۷۵

شرائط: کامرس گریجوایٹ ۲ سالہ تجربہ

۳۔ اپر ڈویژن کلرک:۔ ۸۵-۶-۱۱۵-۲-۱۵-۱۷۵-۱۰-۲۲۵

شرائط:۔ گریجوایٹ یا انٹرمیڈیٹ جو کم از کم دو سالہ تجربہ والا ہو۔

(پ۔ ٹ۔ ۲۸۵)

(ناظر تعلیم ربوہ)

یومِ خلافت کی بابرکت تقریب مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

لاہور

مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۵۷ء کو مسجد احمدیہ دہلی دروازہ لاہور میں بعد نماز مغرب بصدارت مکرم چوہدری محمد اسد اللہ خانصاحب بار ایٹ لاء امیر جماعت احمدیہ لاہور "یوم خلافت" کے سلسلے میں جلسہ ہوا۔ حسب ذیل کارروائی ہوئی۔

تلاوت قرآن مجید۔ ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی مولوی فاضل نے کی۔

عزیز رفیق احمد صاحب ڈار رکن مجلس اطفال الاحمدیہ نے خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم پڑھی۔

مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سینئر ایڈووکیٹ فیڈرل کورٹ لاہور نے برکات خلافت کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے بنایا کہ قیام نماز تعلیم و احیائے دین، تنظیم جماعت۔ تبلیغ حق دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم۔ جماعت کا دین کی راہ میں قربانیاں کرنا۔ اور تبلیغ حق کا اعلاء کلمۃ اللہ اور توحید کا پیغام اکناف عالم میں پہنچانا۔ یہ تمام کام خلافت کی برکات ہیں۔

منکرین خلافت کی ریشہ دوانیاں

اور ان کے انسداد کے موضوع پر خاکسار سید بہاول شاہ نے تقریر کی ابتدائے خلافت اولیٰ سے لیکر اس وقت تک منکرین خلافت کی تخریبی کارروائیاں بالتفصیل بیان کیں۔ جناب صدر مکرم چوہدری اسد اللہ خانصاحب نے صدارتی تقریر میں یہ ثابت کیا کہ الوصیت میں انجمن سے مراد انجمن کارپرداز مصالح قبرستان ہے۔

سید بہاول شاہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد لاہور

لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی

لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی نے مورخہ ۲۷ مئی کو یوم خلافت کے سلسلے میں جلسہ منعقد کیا۔ جس میں متعدد مضامین برکات خلافت کے متعلق پڑھے گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول کی خلافت کی پہلی تقریر بھی پڑھ کر سنائی گئی۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی خلافت کے متعلق جلسہ سالانہ کی تقریر کا بھی کچھ حصہ پڑھ کر سنایا گیا۔

محمودہ بیگم سیکرٹری لجنہ ملتان چھاؤنی

راولپنڈی

جماعت احمدیہ راولپنڈی کا عظیم الشان جلسہ "یوم خلافت" مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۵۷ء کو بوقت پانچ بجے شام مسجد احمدیہ واقعہ مری روڈ زیر صدارت مکرم میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم امیر صاحب نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ مندرجہ ذیل احباب نے ان موضوعات پر تقاریر فرمائیں۔

(۱) خلافت اسلامیہ۔ ملک محمد شریف صاحب

(۲) خلافت کی اہمیت و ضرورت۔ زین محمد صاحب شاہد ایم۔اے مربی سلسلہ۔

(۳) منصب خلافت۔ میاں محمود احمد صاحب نائب امیر جماعت

(۴) برکات خلافت۔ مکرم عبد الغنی صاحب رشدی نائب امیر جماعت۔

(۵) خلافت احمدیہ اور غیر مبایعین } خواجہ عنایت اللہ صاحب

ان تقاریر کے بعد مکرم میاں عطاء اللہ صاحب صدر جلسہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ذات برکات کے ذریعہ اسلام اور احمدیت کی شاندار ترقی کی تفصیل بیان فرمائی۔

بالآخر مکرم چوہدری سردار خانصاحب اور مکرم عطاء اللہ خانصاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنی اپنی مجالس کے عہد کو دہراتے ہوئے نظام خلافت کو ہمیشہ قائم و دائم رکھنے اور اس کی حفاظت کے لئے جان و مال و عزت قربان کرنے کا تہیہ کیا۔ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

عبد اللہ خان
سیکرٹری اصلاح و ارشاد راولپنڈی

چک ۳۷ سرگودھا

۲۷ مئی ۱۹۵۷ء کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم خلافت زیر صدارت جناب چوہدری جلال الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہذا منعقد ہوا۔ ہمارے امام الصلوٰۃ حاجی صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر "خلافت حقہ اسلامیہ" میں سے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

مولوی نذیر احمد صاحب ریحان نے قیام خلافت۔ برکات خلافت اور ضرورت خلافت وغیرہ تمام پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آخر میں صاحب صدر نے دعا فرمائی۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ چک ۳۷ سرگودھا

انصار اللہ اور ادائیگی حج

حج اسلامی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی توفیق حاصل ہو اور ان کی بدنی صحت بھی اچھی ہو اور انہیں امن راہ بھی حاصل ہو ان پر حج کرنا اللہ تعالیٰ نے فرض قرار دیا ہے۔ جو شخص شرائط حج کے پائے جانے کے باوجود حج نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کے مؤاخذہ کے نیچے ہے۔ جن احمدی دوستوں کو اللہ تعالیٰ نے حج کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ انہیں چاہیئے کہ حج کے فرض کو ادا کریں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے مطابق انصار اللہ میں اجتماعی طور پر بھی حج کرانے کی تحریک جاری کی جا رہی ہے۔ جو انصار اللہ خود حج کرنا چاہیں اور ایک حصہ مرکزی امداد لینے کے خواہاں ہوں وہ اس تحریک میں حصہ لیں اور دوسرے احباب طوعی طور پر اس میں شمولیت فرمائیں۔ ان کے اس چندہ سے ہر سال مجلس مرکزیہ انصار اللہ کی طرف سے ایک یا دو شخصوں کو حج بیت اللہ کرایا جائے گا۔ اور تمام چندہ دہندگان اس ثواب میں حصہ دار ہوں گے۔ جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی ہے انہیں چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ اس نیک تحریک میں حصہ لیں۔ جو حضرت امیر المومنین کے منشاء مبارک سے جاری کی جا رہی ہے۔ اس تحریک کے نتیجہ میں تمام رقوم امانت تحریک حج انصار اللہ مرکزیہ کے حساب میں دفتر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

اعلان دارالقضاء

مکرم سیٹھ عبد الکریم صاحب پسر سیٹھ اسمٰعیل موسیٰ صاحب ساکن کراچی نے درخواست دی ہے کہ والد صاحب مرحوم کے امانت مبلغ ۶۶/- روپے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں موجود ہیں یہ رقم مجھے دلائی جائے۔ اس بارہ میں موصوف نے اپنی والدہ صاحبہ مسماۃ زلیخا بیگم صاحبہ اور دو ہمشیرگان زبیدہ بیگم صاحبہ اور رقیہ بیگم صاحبہ کا تحریری مختار نامہ بھی ارسال کیا ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس کے خلاف کوئی عذر ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔

نوٹ:۔ یہ اعلان الفضل ۲۹ مئی میں بھی شائع ہوا تھا۔ لیکن اس میں ایک نام غلط شائع ہو گیا تھا اس لئے دوبارہ شائع کیا جاتا ہے۔ ناظم دارالقضاء ربوہ

اعلان نکاح

میرے چھوٹے بھائی سردار عبد الحمید صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کا نکاح سیدہ امۃ السلام صاحبہ بنت سید منظور علی شاہ صاحب لاہور سے مورخہ ۲۵/۵/۵۷ کو مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا اور مورخہ ۲۶/۵/۵۷ کو تقریب دعوت ولیمہ ہوئی۔ جس میں بہت سے دیگر احباب کے علاوہ چند افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی شرکت فرما کر ممنون احسان فرمایا۔ اللہ کریم یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

خاکسار (ڈاکٹر) احسان علی ۱۷۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

درخواستہائے دعا

(۱) میرے لڑکے نے تھرڈ ایئر کا امتحان دیا ہے۔ اور دوسرے نے ادیب فاضل کا اور دوسرا لڑکا ملازمت کا امیدوار ہے۔ احباب کی خدمت میں امتحانوں میں کامیابی اور ترقی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ محمد حسین خان ملازم پنشنر ڈاکخانہ چک نمبر ۳۶ شمالی ضلع وتحصیل سرگودھا

(۲) عرض ہے کہ میری والدہ صاحبہ قادیان میں دل کی بیماری میں عرصہ دو ماہ سے مبتلا ہیں۔ احباب کرام سے ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

عبد السمیع ابن چوہدری عبد الحمید درویش

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

انفلوائنزا کی روک تھام کیلئے سرحد پر طبی چوکیاں قائم کر دی گئیں

لاہور اور مشرقی پاکستان میں بھی انفلوائنزا کو خطرناک مرض قرار دیدیا گیا

لاہور ۳ جون۔ مغربی پاکستان کے صحت کے حکام نے ہندوستان سے انفلوئنزا کی وبائی مرض تمام کے لئے واہگہ، گنڈا سنگھ والا لاہور ریلوے سٹیشن اور لاہور کے ہوائی اڈہ پر طبی معائنہ کی چار چوکیاں قائم کی ہیں۔

ان چوکیوں پر ایک ڈاکٹر کے ماتحت ضروری عملہ متعین کر دیا گیا ہے۔ ان چوکیوں میں ۳ جون کی صبح سے کام شروع کر دیا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لاہور اور لاہور کارپوریشن کے میونسپل میڈیکل آفیسر نے اس مرض کو خطرناک اور اس کے واقعہ کی اطلاع محکمہ کو دینا ضروری قرار دیدیا ہے تمام رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ انفلوائنزا کے واقعہ کی اطلاع فوراً محکمہ صحت کے حکام کو پہنچائیں وبائی امراض کے ہسپتال اور دوسرے مقامات پر انفلوئنزا کے مریضوں کے معائنہ اور علاج کے انتظامات کئے گئے ہیں۔

یہ انتظامات صوبائی حکومت نے کئے ہیں۔ کیونکہ اس امر کا خدشہ ہے کہ دہلی سے پاکستان آنے والے اشخاص اس مرض کے جراثیم اپنے ہمراہ پاکستان میں لے آئیں گے۔ سنگاپور اور ملایا میں انفلوئنزا وبائی مرض کی حیثیت سے پھیل چکا ہے۔ اور بمبئی اور دہلی میں بھی بعض واقعات کی اطلاعات ملی ہیں۔

مشرقی پاکستان

ڈھاکہ میں آج صحت کے ماہرین کی ایک کانفرنس صوبائی وزیر صحت مسٹر دریندر ناتھ دت کی زیر صدارت ہوئی۔ تاکہ صوبے میں انفلوئنزا کی روک تھام کے لئے اقدام کئے جائیں کانفرنس نے محکمہ صحت کے حکام کو سفارشات پیش کی ہیں کہ انفلوئنزا کو وبائی امراض کے ایکٹ مجریہ ۱۸۹۷ء کے تحت خطرناک اور اطلاع کے لئے ضروری قرار دیا جائے۔ کانفرنس نے یہ سفارش بھی کی کہ مرکزی حکومت سے سفارش کی جائے کہ وہ تیج گاؤں کے ہوائی اڈہ، چاٹگانگ کے ہوائی اڈہ، بندرگاہ، چالنا کی بندرگاہ اور دوسرے مقامات میں طبی معائنہ کی چوکیاں قائم کرنے میں مدد دے۔ عوامی صحت کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور چاٹگانگ کے سول سرجن کو ہدایت کی گئی کہ وہ انفلوئنزا میں مبتلا افراد کے معائنہ اور انہیں الگ رکھنے کے فوری انتظامات کرے۔

امریکہ کا ایٹمی تجربہ

روس ویگاس نواڈا ۳ جون۔ کل یہاں سے ۸۰ میل شمال مغرب کی جانب ایک مقام پر امریکہ کا ایک اور ایٹمی تجربہ کیا گیا۔ اس موقعہ پر ۳۰۰ فٹ بلند مینار سے جو ہتھیار (غالباً بم) چلایا گیا۔ وہ اس ایٹمی بم سے دس گنا طاقت کا تھا۔ جو جنگ کے دوران ہیروشیما پر گرایا گیا تھا۔

پاک افغان تجارتی تعلقات

پشاور ۳ جون۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان عنقریب مکمل تجارتی روابط قائم ہو جائیں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت دونوں ملکوں کی ضروریات کا بنیادی سروے کرنے کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔ خیال ہے کہ اس مقصد کے لئے عنقریب ایک افسر مقرر کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی اپنے آئندہ دورۂ افغانستان کے دوران دوسرے مسائل کے علاوہ اس مسئلہ پر بھی بات چیت کریں گے۔

تائپے میں کرفیو ختم کر دیا گیا

تائپے ۳ جون۔ تائپے میں ۲۴ مئی کو امریکیوں کے خلاف فسادات کے بعد یہاں نصف شب سے صبح ۵ بجے تک کے لئے کرفیو کی جو پابندیاں عائد کر دی گئی تھیں۔ وہ آج ختم کر دی گئی ہیں۔ لیکن بدستور مارشل لاء نافذ رہے گا نادموسا کے نئے پولیس کمشنر میجر جنرل کرینگ نے آج تائپے کے میونسپل پولیس چیف لیوکوچن کو برطرف کر دیا ہے۔ ان پر فسادات کو روکنے میں ناکامی کا الزام ہے۔

روسی صنعتوں کی تنظیم نو

لنڈن ۳ جون روسی کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری مسٹر نکتا کرچیف نے اعتراف کیا ہے کہ روسی صنعتوں کی حالیہ تنظیم نو فوجی مصلحتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے کی گئی ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر ملتان کو ۱۰ جون ۵۷ء کو بارہ بجے دوپہر تک شیڈیول ریٹ کے سربمہر ٹنڈرز مطلوب ہیں۔ یہ اسی روز سوا بارہ بجے دوپہر کو کھولے جائیں گے۔

کام کی نوعیت	کام کی تقریباً لاگت	زرضمانت	تکمیل کا عرصہ
۱۔ عبدالحکیم کے مقام پر بہاؤ کے رخ راوی برج کے قریب پل کی حفاظت کے لئے سیف سکر لائن کے دیپ سکر کے گہرے گڑھے پر کرنے کے لئے پتھروں کی بھرائی	۱۳۰۰۰/-	۲۷۰/-	۴ ماہ

۲۔ ٹنڈر لازمی طور پر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں۔ جو دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے ۱۰ جون ۱۹۵۷ء کو ۱۱ بجے قبل دوپہر تک منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے چار روپے فی فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

۳۔ تفصیلی ٹنڈر نوٹس مع شرائط وغیرہ کو ان درخواست پیش کر کے دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

۴۔ غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنی مالی حالت کے استحکام اور سابقہ تجربہ کے بارے میں ضروری سرٹیفکیٹ ساتھ داخل کریں۔ ورنہ ان کے ٹنڈروں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان)

ملایا میں کمیونسٹوں کی سرکوبی کیلئے چھوٹے ایٹمی اسلحہ کے استعمال کی تجویز

برطانیہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں یہ بحث لائے گا

نیویارک ۳ جون۔ یہاں کے اخبار "دی سنڈے نیوز" نے اپنے نامہ نگار مقیم لنڈن کا ایک خبرنامہ شائع کیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی جو کانفرنس لنڈن میں ہونے والی ہے۔

۔۔ اس میں برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن اس تحریک کی تائید باقی وزرائے اعظم سے چاہیں گے۔ کہ وہ ملایا میں کمیونسٹ باغیوں کے خلاف ایٹمی ہتھیار استعمال کریں

اس خبرنامہ میں کہا گیا ہے کہ ملایا کے حکام اس منصوبے کے خلاف ہیں۔ کہ کمیونسٹ باغیوں کے خلاف کارروائیوں میں ایٹمی ہتھیاروں سے کام لیا جائے۔ یہ دو ہزار سے زائد کمیونسٹ باغی اتنے سخت ہیں کہ ایک طویل عرصے سے خونریز مہمیں انجام دے رہے ہیں۔ ملایا کو اسی سال ۳۱ اگست کو آزادی ملنے والی ہے اور برطانیہ کی خواہش ہے کہ اس تاریخ سے پہلے پہلے اس بغاوت کو فرو کر دے۔ خبر میں بتایا گیا ہے کہ مسٹر میکملن نے اس ضمن میں جو خفیہ منصوبہ تیار کر رکھا ہے اسے دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں سر فہرست رکھا جائے گا اور اس کے متعلق بین الاقوامی تائید حاصل کرنے کی...

فوجی کمیٹی کے اجلاس میں مشترکہ کمان کے قیام کی تجویز پر غور

وزارتی کونسل ۵ رجون کو فوجی کمیٹی کی سفارشات پر غور کرے گی

کراچی ۴ رجون - معاہدہ بغداد کی فوجی کمیٹی نے کل معاہدہ بغداد کے رکن ممالک کی مسلح افواج کے لئے ایک مشترکہ فوجی کمان قائم کرنے کی تجویز پر غور کیا

اس امر کا انکشاف امریکی فضائیہ کے چیف آف سٹاف اور فوجی کمیٹی میں امریکہ کے نمائندے جنرل نتھان ٹوئننگ نے کیا۔ آپ نے بتایا کہ اس سلسلہ میں ابھی کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا۔ بہرکیف عام طور پر باخبر ذرائع نے کہا ہے کہ اگر رکن ممالک نے ایک قدم اور آگے جا کر ایک مشترکہ فوجی کمان کے قیام کا فیصلہ کر لیا تو یہ کوئی اچنبھے کی بات نہیں ہوگی۔

فوجی کمیٹی کے امروزہ اجلاس میں اس مسئلہ پر بات چیت کو "سرگرم" قرار دیا گیا ہے۔ خیال ہے کہ فوجی کمانڈر کوئی قطعی وعدہ کرنے سے پیشتر اس مسئلہ پر اپنے سیاسی سربراہوں سے مشورہ کریں گے۔ فوجی کمیٹی ۵ جون کو اپنی سفارشات وزارتی کونسل کو پیش کر دے گی اور اس سلسلہ میں کسی قطعی فیصلہ کی بھی وزارتی کونسل ہی مجاز ہوگی۔

دریں اثنا بعض اطلاعات اس امر کی آئینہ دار ہیں۔ وزارتی کونسل کے موجودہ اجلاس میں شرکت کرنے والوں میں سے بیشتر شاہ ایران کے سپریم کمانڈر مقرر کئے جانے کے حامی ہیں۔

معاہدہ کے فوجی کمانڈروں نے کل یہاں ایک فضائی مظاہرہ بھی دیکھا۔ اس موقعہ پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران جنرل ٹوئننگ نے بتایا کہ امریکہ آئندہ سال پاکستان کے جشن جمہوریہ میں شرکت کے لئے اپنا فوجی دستہ بھیجے گا۔

کراچی میں وبائی انفلوئنزا

کراچی ۴ رجون بحارتی جہاز دوارکا کے ذریعہ کراچی کی بندرگاہ پر اترنے والے مسافروں میں سے بعض افراد وبائی انفلوئنزا میں مبتلا پائے گئے ہیں۔ یہ جہاز جمعہ کے روز بمبئی سے یہاں پہنچا تھا۔

وبائی انفلوئنزا کے شکار مریضوں میں ایک ۲۵ سالہ خاتون مع بائی اور اس کا بچہ بھی شامل ہیں۔ انہیں فی الفور وبائی امراض کے ہسپتال میں پہنچا دیا گیا ہے

لالو کھیت اور جہانگیر کوارٹرز سے بھی بعض افراد کے اس وبائی مرض کا شکار ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ محکمہ صحت نے افراد کو تفاصیل معلوم کرنے کے لئے ان علاقوں میں بھیج دیا گیا ہے۔

مسلم لیگ کے جلسہ عام میں فساد

ڈھاکہ ۴ رجون کل شام نارائن گنج کے ایک جلسہ عام میں فساد ہو گیا۔ جلسہ عام مسلم لیگ کے زیر اہتمام ہو رہا تھا۔ فسادی عناصر نے پنڈال پر اینٹیں اور پتھر بھی برسائے بیان کیا جاتا ہے کہ سامعین میں سے بعض نے مسلم لیگی لیڈروں کی تقاریر کے ان حصوں پر اعتراضات کئے جن میں پاکستان کو کمزور کرنے کے لئے ملک دشمن عناصر کے کردار پر نکتہ چینی کی گئی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ مسلم لیگی لیڈروں پر گوبر اور جوتے بھی پھینکے گئے۔ اور ان کی کار پر سنگ باری کی گئی

فرانس سے تجارت میں اضافہ کی سکیم

کراچی ۴ رجون حکومت پاکستان ان دنوں فرانس سے تجارت بڑھانے کی ایک سکیم پر غور کر رہی ہے اس سلسلے میں دونوں حکومتوں کی بات چیت کچھ عرصہ پہلے مکمل ہو چکی ہے۔

فرانس کے علاوہ دوسری یورپی حکومتوں سے تجارت بڑھانے کی سکیمیں بھی ان دنوں حکومت پاکستان کے زیر غور ہیں اور امید ہے کہ ان کے بارے میں قطعی اعلان عنقریب کر دیا جائے گا۔

اعلان

چوہدری محمد احسن صاحب چیمہ کے جواب میں جو مضامین مکرم جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی طرف سے اخبار میں شائع ہوئے تھے۔ وہ کتابی صورت میں شائع کئے گئے ہیں۔ جن دوستوں نے محصولڈاک روانہ کیا تھا ان کی خدمت میں کتاب بھیج دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں اعلان کیا جاتا ہے کہ جو دوست کتاب منگوانا چاہیں۔ وہ آدھ آنہ فی کتاب محصول ڈاک کے لئے بھیج کر کتاب مفت طلب کر سکتے ہیں۔ — محمد رمضان ملک معرفت مکرم محمد عبدالرحمٰن صاحب خادم امیر جماعت احمدیہ گجرات

امریکہ معاہدہ بغداد کی فوجی کمیٹی کا مکمل رکن بن گیا

امریکی امداد پر نکتہ چینی کرنیوالے پاکستان کو کمزور رکھنا چاہتے ہیں (سہروردی)

کراچی ۴ رجون امریکہ کل معاہدہ بغداد کی فوجی کمیٹی کا مکمل رکن بن گیا ہے۔ وزیراعظم حسین شہید سہروردی نے امریکہ کو کمیٹی میں شرکت کی رسمی دعوت دی۔ جسے امریکی مبصرین کے قائد مسٹر لوائے ہنڈرسن نے منظور کر لیا۔

امریکی وفد کے لیڈر مسٹر لوائے ہنڈرسن نے معاہدہ بغداد کے رکن ممالک کو یقین دلایا ہے کہ معاہدہ فوجی تعاون کی جو مشترکہ کوششیں کر رہا ہے۔ امریکی حکومت ان پر ہمدردی سے غور کرے گی

معاہدہ بغداد کی فوجی کمیٹی میں امریکہ کی شرکت کا انکشاف معاہدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر عونی خالدی نے کل یہاں ایک خاص اعلان میں کیا ہے

وزیراعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے فوجی کمیٹی میں امریکہ کی شرکت پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے یقین ظاہر کیا ہے کہ امریکہ کے اس اقدام سے معاہدہ کو ضرور تقویت پہنچے گی۔ اور جارحانہ کارروائی کے خلاف خواہ وہ کسی طرف سے بھی ہو معاہدے کی طاقت اور بڑھے گی۔

مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا کہ فوجی کمیٹی میں امریکہ کی شرکت سے معاہدہ کے رکن ممالک کی قوت میں اضافہ ہوگا اور آزادی و خود مختاری میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ آپ نے کہا "امریکہ نے مشرق وسطیٰ کے ممالک کی جو امداد کی ہے اس پر کبھی کوئی شرط عائد نہیں کی۔ پاکستان کو مختلف شعبوں کے لئے جو امریکی امداد ملی ہے۔ اس پر گنتی کے چند لوگوں کے سوا کسی نے نکتہ چینی نہیں کی اور عام طور پر اس امداد کا ہمدردی اور دوستی کے جذبہ کے ساتھ خیر مقدم کیا گیا ہے۔ جو لوگ اس امداد پر نکتہ چینی کرتے ہیں۔ یا اس کو نظر انداز کرتے ہیں۔ یا اس کی اہمیت کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ پاکستان کمزور رہے۔ اور ہم ان ملکوں کا شکار ہو جائیں۔ جو ہمیں آزادی سے محروم کر کے غلامی کی زنجیروں میں جکڑنا چاہتے ہیں۔

عراق۔ ایران اور ترکیہ کے وفود کے لیڈروں نے بھی فوجی کمیٹی میں امریکہ کی شرکت کا خیر مقدم کیا۔ ایران کے وزیراعظم اور وزارتی کونسل میں ایرانی وفد کے لیڈر مسٹر منوچہر اقبال نے کہا کہ فوجی کمیٹی میں امریکہ کی شرکت سے میرے ملک کو خوشی ہوئی

عراقی وزیراعظم مسٹر نوری السعید نے کہا کہ فوجی کمیٹی میں امریکہ کی شرکت معاہدہ کے پورے نظام کے لئے اخلاقی و مادی قدر و قیمت کی حامل ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ اس سے علاقہ میں امن و استحکام کی کوششوں کو تقویت ملے گی۔

ترک وفد کے لیڈر مسٹر عدنان مینڈریز نے خیال ظاہر کیا کہ فوجی کمیٹی میں امریکہ کی شمولیت سے اس علاقہ کے دفاع میں ایک اہم خلا پورا ہو گیا ہے۔ آپ نے کہا کہ امریکہ کے اس اقدام سے ایسے حالات پیدا ہو جائیں گے۔ جو معاہدہ کے استحکام کے لئے ضروری ہیں۔

برطانوی وفد کے قائد مسٹر سلوئن لائیڈ نے خیال ظاہر کیا کہ امریکہ کے اس اقدام سے معاہدہ کی طاقت اور بڑھ گئی ہے۔

درخواست دعا

خاکسار کے بھانجے عزیزم عبدالرشید طارق (مغلپورہ لاہور) نے امسال 2nd ایر کا امتحان دیا ہوا ہے احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ سے اس کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد لطیف امرتسری ربوہ)